۲۲ ربیع الآخر ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط: 25)

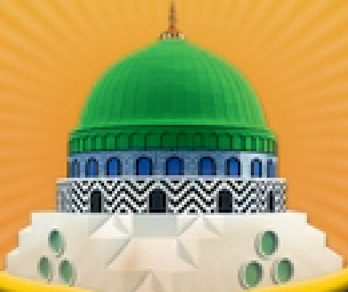

بازو پر ٹیٹو (Tattoo) بنانا کیسا؟

علاج کے لیے گدھی کا دودھ یا شراب پینا کیسا؟ 04

کیا سفید بال آنا خوش نصیب ہونے کی علامت ہے؟ 13

کرامت کا انکار کرنا کیسا؟ 36

منہ میں نسوار ہوتے ہوئے دُرود شریف پڑھنا کیسا؟ 38

ملفوظات:

شیخ طریقت، امیر اہل سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بازو پر ٹیٹو (Tattoo) بنانا کیسا؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۲ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فَرمانِ مُصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس میں رہے گا فِرِشتے اس کے لیے اِسْتِغْفار (یعنی بخشش کی دُعا) کرتے رہیں گے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بازو پر ٹیٹو (Tattoo) و نقش و نگار بنانا کیسا؟

سُوال: بازو پر ٹیٹو (ٹے۔ٹُو)[3] بنوانا کیسا ہے؟ نیز بازو پر ٹیٹو اور نقش و نگار بنے ہوں تو کیا نماز ہو جاتی ہے؟

مدینہ

1 ...... یہ رِسالہ ۲۲ ربیع الآخر ۱۴۴۰ھ بمطابق 29 دسمبر 2018 کو عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے "فیضانِ مَدَنی مذاکرہ" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... معجم اوسط، من اسمہ احمد، ۱/۴۹۷، حدیث: ۱۸۳۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ...... وہ نیلا یا سُرخ نشان جو بدن کے کسی حصے پر گُدوایا جاتا ہے۔ (فیروز اللغات، ص ۴۶۴ مرکز الاولیا لاہور)

جواب: ہر طرح کا ٹیٹو بنوانا ناجائز ہے اور اگر جاندار کی تصویر والا ٹیٹو بنوایا تو اس کے نظر آنے کی صورت میں نماز میں کراہیت بھی آئے گی البتہ اگر ٹیٹو کپڑوں کے نیچے چھپا ہوا ہے تو اب نماز میں کراہیت نہیں ہو گی۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ ٹیٹو بنوانے والے اسے کُھلا رکھتے ہیں تا کہ لوگ دیکھیں جیسے سونے یا کسی دھات کی چین پہننے والے مَرد گریبان کُھلا اور سینہ تان کر رکھتے ہیں تا کہ لوگ انہیں دیکھیں۔ اپنے طور پر خوش بھی ہوتے ہوں گے کہ ہم اچھے لگتے ہیں لیکن یہ ضَروری نہیں کہ وہ واقعی اچھے لگتے ہوں اس لیے کہ ہر ایک کے دیکھنے کا اپنا اپنا مِعیار ہوتا ہے۔ بعض لوگ تو ایسوں کو دیکھتے بھی نہیں ہوں گے۔

دیکھنا ہے تو مدینہ دیکھئے

قصرِ شاہی کا نظارہ کچھ نہیں

ٹیٹو بنوالینے والا اب توبہ کیسے کرے؟

سُوال: اگر کسی نے ٹیٹو (Tattoo) بنوالیا پھر اِحساس ہوا کہ یہ مجھ سے غَلَطی ہو گئی ہے تو اب اس کی توبہ کا طریقہ کار کیا ہو گا؟ کیا آپریشن کے ذَریعے اسے مِٹانا ضَروری ہے؟

جواب: اگر کسی نے ٹیٹو (Tattoo) بنوالیا تھا اور پھر اسے غَلَطی کا اِحساس ہوا تو اب وہ سچی توبہ کرلے۔ ٹیٹو کو آپریشن کروا کر یا کُھرچ کر مِٹانا واجب نہیں، البتہ اسے چُھپا کر رکھے، اگر کوئی دیکھ لے تو اُسے بتا دے کہ میں نے توبہ کرلی ہے۔ توبہ اس

کے لیے کافی ہے، کُھرچ کر مِٹانے کی صورت میں آزمائش ہو سکتی ہے جیسا کہ پُرانی بات ہے کہ ایک اسلامی بھائی نئے نئے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے تھے۔ ان کے جسم پر ٹیٹو بنا ہوا تھا۔ انہیں کسی نے بتایا ہو گا کہ یہ گناہ کا کام ہے۔ انہوں نے جرّاح (یعنی زخموں اور پھوڑے پُھنسیوں کا عِلاج کرنے والے) کے پاس جا کر اسے مِٹوانے کی کوشش کی تو بے چارے آزمائش میں آ گئے اور اَسپتال میں داخِل ہونا پڑا۔ جب میں ان کی عیادت کے لیے گیا تو انہوں نے اپنی آپ بیتی (یعنی کہانی) بیان کی۔

بارش کے پانی کی طرح بَرف بھی بَرکت والی کہلائے گی؟

سُوال: بارش کے پانی کو بَرکت والا پانی کہا جاتا ہے تو جن علاقوں میں بَرف باری ہوتی ہے کیا یہ بَرف بھی بَرکت والی کہلائے گی؟

جواب: اس بَرف کو عُرفاً اور قانوناً پانی نہیں کہتے بلکہ بَرف ہی کہتے ہیں۔ قُدرتی بَرف کو Snow Falls کہتے اور جو Artificial (یعنی مَصنوعی) بَرف ہوتی ہے جسے مشینوں کے ذَریعے بنایا جاتا ہے جیسے فریج میں بنتی ہے اسے آئس کہا جاتا ہے۔ قرآنِ کریم میں بارش کے پانی کو مُبارک پانی فرمایا گیا ہے، فتاویٰ رضویہ شریف کی دوسری جلد میں یہ صَراحت ہے کہ جو اولے پڑتے ہیں چونکہ یہ بھی پگھل کر پانی ہو جاتے ہیں تو یہ بھی آسمانی پانی ہے۔(1)

---

(1) فتاویٰ رضویہ، ۲/۴۵۸ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور

پُرانے Spare Parts کو نیا کہہ کر بیچنا کیسا؟

سُوال: آجکل مارکیٹ میں کسی بھی قسم کے دھوکے سے گریز نہیں کیا جاتا یہاں تک کہ پُرانے Spare Parts (یعنی پُرزوں) کو نیا اور لوکل کو Genuine Parts (یعنی اصل پُرزے) کہہ کر بیچ دیا جاتا ہے، ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: اگر پُرانے Spare Parts کو نیا، گھٹیا کو اعلیٰ اور دوسرے ملک کے Spare Parts کو اس ملک کا کہہ کر بیچا کہ جس مُلک کا مشہور ہوتا ہے تو یہ سب دھوکا اور جھوٹ ہے اور ایسا کرنا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ البتہ اگر بیچنے والے نے خریدنے والے پر یہ بات واضح کر دی ہو کہ میرے پاس نیا نہیں پُرانا Spare Parts ہے جسے لوگ نیا کر کے بیچتے ہیں اور یوں گاہک کو Spare Parts کی Condition (یعنی حالت) بتادی تو اب خرید و فروخت میں کوئی گناہ نہیں ہے۔

علاج کے لیے گدھی کا دُودھ یا شراب پینا کیسا؟

سُوال: کسی کو کالی کھانسی ہو تو کہا جاتا ہے کہ اسے گدھی کا دودھ یا شراب پلائی جائے تو اس کی کھانسی دُور ہو جائے گی، اس حوالے سے شرعی راہ نمائی فرما دیجیے۔

جواب: یہ بات تو مشہور ہے کہ کالی کھانسی والے کو گدھی کا دودھ پلایا جائے تو اس کی کھانسی دُور ہو جاتی ہے مگر شراب کے بارے میں ابھی میں نے سُوال میں سُنا

ہے۔یاد رکھیے! گدھی کا دودھ اور شراب دونوں چیزیں حرام ہیں۔[1] کھانسی چاہے کالی ہو یا سفید انہیں اِستعمال نہیں کر سکتے۔

خالہ اور بھانجی کا بیک وقت ایک آدمی سے نکاح کرنا کیسا؟

سُوال: خالہ اور بھانجی ایک آدمی کے ساتھ بیک وقت نکاح کر سکتی ہیں؟

جواب: خالہ اور بھانجی ایک آدمی کے ساتھ بیک وقت نکاح نہیں کر سکتیں۔اِسی طرح پھوپھی اور بھتیجی بھی ایک ساتھ نکاح میں نہیں رکھی جا سکتیں۔[2]

جلیبی والا تیل تین سے چار بار اِستعمال کرنا کیسا؟

سُوال: بعض دُکاندار جلیبی والا تیل بار بار اِستعمال کرتے ہیں حالانکہ یہ تین سے چار مرتبہ اِستعمال ہو جائے تو اِنسانی صحت کے لیے نُقصان دہ ہوتا ہے تو ان کا ایسا کرنا کیسا ہے؟

جواب: ڈاکٹروں کی تحقیق یہ ہے کہ ایک بار جس تیل میں کوئی چیز مثلاً کباب سموسے اور پکوڑے وغیرہ تَل لیے گئے تو وہ تیل اب کام کا نہ رہا اور نُقصان دہ ہو گیا جبکہ

مدینہ

1 ...... گدھی کا دودھ (پینا) حرام ہے اور حرام شے سے علاج بھی حرام ہے۔ (حاشیۃ الشلبی علی تبیین الحقائق، کتاب الکراھیۃ، فصل فی البیع، ۷/ ۷۳ دار الکتب العلمیۃ بیروت) اور شراب کے بارے میں اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: ﴿ یَسْــٴَـلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَ الْمَیْسِرِؕ قُلْ فِیْهِمَاۤ اِثْمٌ كَبِیْرٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ٘ وَ اِثْمُهُمَاۤ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَاؕ ﴾ (پ۲، البقرۃ: ۲۱۹) ترجمۂ کنز الایمان: تم سے شراب اور جوئے کا حکم پوچھتے ہیں، تم فرما دو کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے کچھ دُنیوی نفع بھی اور ان کا گناہ ان کے نفع سے بڑا ہے۔

2 ...... بہارِ شریعت، ۲/ ۲۷، حصہ: ۷ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

جلیبی والے تو تین چار بار اِستعمال کرتے ہیں۔ اگر تیل کو دوبارہ اِستعمال کرنا ہو تو اس کے نُقصانات کم کرنے کا یہ طریقہ بتایا گیا ہے کہ اس کو اچھی طرح چھان کر فریج میں رکھ دیجیے اور پھر اِستعمال کر لیجیے۔ بہرحال شرعی طور پر یہ نہیں کہا جائے گا کہ ایک طبی تحقیق پر عمل کرتے ہوئے سارا تیل پھینک دیا جائے کیونکہ روزانہ ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں روپے کا تیل اِس طرح کا ہوتا ہو گا۔

امیرِ اہلسنّت کی پسند کا مِعیار

سُوال: آپ کی پسندیدہ مٹھائی کون سی ہے؟

جواب: حدیثِ پاک میں ہے: کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم یُحِبُّ الْحَلْوَاءَ وَالْعَسَلَ یعنی نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حلوا اور شہد پسند تھے۔[1] جو لوگ عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام پر اِعتراض کرتے ہیں کہ یہ حلوا کھاتے ہیں انہیں ڈرنا چاہیے کہ سارے عُلَما کے آقا و مولا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حلوا پسند تھا۔ اب حلوے میں سوجی کا حلوا، سوہن حلوا، گاجر کا حلوا اور سردی گرمی کے دِیگر تمام حلوے شامل ہیں۔ بعض مُحَدِّثینِ کِرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے اسے حُلْوًا بھی پڑھا ہے جس کے معنیٰ ہیں کوئی بھی میٹھی چیز تو یوں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو میٹھی چیزیں پسند تھیں۔ اِسی طرح شہد بھی میٹھا ہے اِس میں شِفا اور بڑے فوائد اور برکتیں بھی شامل ہیں تو یہ بھی ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مدینہ

1 ...... بخاری، کتاب الاطعمۃ، باب الحلواء والعسل، ٣/٥٣٦، حدیث: ٥٤٣١ دار الکتب العلمیۃ بیروت

کو پسند تھا۔ نفس کو پسند ہونا نہ ہونا اور طبعی طور پر مُوافِق ہونا نہ ہونا اپنی جگہ پر ہے مگر جو میرے مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پسند ہے وہ میری پسند ہے۔ یاد رَکھیے! اپنی طبیعت کو بھی پیشِ نظر رکھنا ضَروری ہے، اب اگر شوگر والا یہ کہہ کر کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو حلوا پسند تھا پیٹ بھر کر حلوا کھا لے تو پھر وہ جو جلوہ دیکھے گا اُسے یاد رَکھے گا لہٰذا اپنے آپ کو بھی دیکھنا ہے کہ میرا جسم اور وجود اس کی تَجَلِّی بھی بَرداشت کر سکے گا یا نہیں؟

میٹھے کی مختلف اَقسام

سُوال: میٹھے کی مختلف اَقسام ہوتی ہیں تو ان میں سے آپ کو کونسی قِسم پسند ہے؟

جواب: اگر میں بتادوں گا تو میرے پاس مٹھائی کے ٹوکرے کے ٹوکرے آنا شروع ہو جائیں گے۔ میں بازاری مٹھائی سے بچتا ہوں کیونکہ میری عمر اب بڑھ چکی ہے۔ اگر کوئی کہے کہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مٹھائی پسند تھی تو اس سے کہا جائے کہ کیا صرف مٹھائی ہی پسند تھی یا کچھ اور بھی پسند تھا؟ دِن میں ایک بار کھانا سُنَّت ہے[1] جبکہ ہم دس بار کھائیں تب بھی ہمارا پیٹ نہیں بھرتا حالانکہ ایک بار کھانا بھی سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا عمل ہے۔ سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو مٹھائی پسند تھی موجودہ مٹھائیوں کو اس کے تحت لینا ضَروری

مدینہ

1 ...... کنز العُمّال، کتاب الشمائل، الباب الثالث، فی شمائل تتعلق بالعادات...الخ، الجزء:۷، ۴/ ۳۹، حدیث: ۱۸۱۷۳ دار الکتب العلمیة بیروت

نہیں ہے۔ آج کل مٹھائیوں میں مِلاوٹیں ہوتی ہیں اور ان کی تیاری میں گلی سڑی چیزیں اور باسی دودھ اِستعمال ہوتا ہے جس کے باعث بسااوقات مٹھائیوں میں زہر پیدا ہو جاتا ہے۔ کھویا اس میں نُمایاں ہے کہ غالباً سب سے زیادہ فوڈ پوائزن کھوئے سے ہوتا ہے۔ مجھے مٹھائی نہ بھیجی جائے اور اگر کوئی بھیج دے تو پھر مجھے کھانے میں اِحتیاط سے کام لینا چاہیے۔

چائے کے ذَریعے سازش

میرے آقازادے، سرکارِ اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کے شہزادے حضور مفتیٔ اعظم ہند مولانا مُصطفٰے رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی ہند کے شہر ''کوٹہ'' میں دعوت تھی، ظاہر ہے دعوت اپنے ہی لوگ کرتے ہیں لیکن وہاں کہیں سے کوئی چائے آئی جس میں کچھ ملایا گیا تھا، جسے سرکار مفتیٔ اعظم ہند رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے نوش فرمایا تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا حافظہ متأثر ہو گیا اور آپ بھولنے لگے، یہاں تک کہ اگر آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کسی سے گفتگو فرماتے تو اُسے جاننے کے باوجود اس سے پوچھتے کہ آپ کا نام کیا ہے؟ یہ واقعہ مجھے مفتیٔ اعظم ہند رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے ایک مُرید نے بتایا جو خود اس دعوت میں شریک تھے۔

دِینی اور دُنیوی مشہور شخصیات کو محتاط رہنا چاہیے

دِینی اور دُنیوی مشہور شخصیات کو خطرات لاحق ہوتے ہیں لہٰذا ان کے لیے

اِحتیاط اچھی ہے۔ گجراتی زبان کی کہاوت ہے ”چیتنار سدا سکھی یعنی جو محتاط ہوتے ہیں وہ ہمیشہ سکھی رہتے ہیں۔“ میرے پاس لوگ شہد بھی بھیجتے ہیں ابھی بھی میرے پاس کسی نے شہد کی ایک بوتل بھیجی ہے اور ساتھ میں پرچی پر یہ پیغام بھی لکھا ہوا تھا کہ اگر آپ کو یہ موافق ہو تو دوبارہ مجھے اِطلاع دے دیجیے۔ عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ چیزیں لانے والوں کی پہچان تو ہوتی ہے مگر یہ پتا نہیں ہوتا کہ انہیں کس نے دی ہیں؟ عین ممکن ہے کہ پنجاب، بلوچستان، بابُ الْاِسلام (سندھ) اور دِیگر ممالک سے آنے والے اسلامی بھائیوں نے مجھ تک پہنچانے کے لیے انہیں دی ہوں تو یوں مجھ تک چیزیں ڈائریکٹ نہیں بلکہ واسطے کے ساتھ پہنچتی ہیں۔ اب اگر مجھ تک پہنچنے والی چیز صاف ستھری بھی تھی تو جب یہ کسی ذَریعے سے پہنچی تو رِسکی ہو گئی لہٰذا مہربانی کر کے اس طرح کی چیزیں مجھے نہ بھیجا کریں کیونکہ آپ تو دُودھ کے دُھلے ہیں اور آپ کی طرف سے کوئی مسئلہ نہیں مگر جب مختلف ذَرائع سے آپ کی بھیجی ہوئی چیز میرے پاس آئے گی تو اُن کے پاس رُکے گی مثلاً فیضانِ مدینہ میں کسی کے پاس رُکے گی اور جتنا عرصہ کسی کے پاس رُکے گی تو نہ جانے کس کس کی اس پر نظر ہو گی کہ یہ چیز خاص فُلاں کے لیے جا رہی ہے تو یوں اس میں آزمائش ہو سکتی ہے۔ اب اس وضاحت کے بعد کسی کو مایوس بھی نہیں ہونا چاہیے کہ ہم نے یہ بھیجا تھا وہ بھیجا تھا اس کا کیا حشر ہوا ہو گا؟ کیونکہ میں نے یہ وضاحت پہلی بار نہیں کی بلکہ اس سے پہلے کئی

بار اس طرح کی وضاحتیں کر چکا ہوں۔ مجھے آپ کی ان چیزوں کی نہیں بلکہ آپ کی ضَرورت ہے۔ اگر آپ مَدَنی قافلوں کے مُسافر بنیں اور 12 مَدَنی کاموں کی دھومیں مچائیں تو یوں سمجھ لیجیے کہ آپ مجھے مِل گئے۔

میں بڑا امیر و کبیر ہوں شہِ دوسرا کا اَسیر ہوں
دَرِ مُصطَفٰے کا فقیر ہوں میرا رِفعتوں پہ نصیب ہے

جماعت پانے کی صورت میں مال ضائع ہوتا ہو تو...؟

سُوال: اگر ہم نے مال بھٹی یا اوون کے اندر پکنے کے لیے ڈال دیا اور اسی دَوران جماعت کا بھی ٹائم ہو گیا، اب اگر ہم جماعت سے نماز پڑھنے جاتے ہیں تو سارا مال جَل جائے گا۔ اِس صورت میں ہم نماز جماعت کے ساتھ پڑھنے چلے جائیں یا پھر مال کو جلنے سے بچائیں؟ (ایک بیکری والے کا سُوال)

جواب: مال بنانے والے کو یہ پتا ہوتا ہے کہ یہ بھٹی یا اوون میں کتنی دیر میں پکتا ہے لہٰذا وہ اس وقت میں مال نہ ڈالے کہ نماز کے لیے جانے میں مال کے جَل جانے کا اندیشہ ہو۔ دُنیوی کاموں کے مُتَعَلِّق بھی تو پتا ہوتا ہے کہ فُلاں وقت یہ کام کروں گا تو فُلاں کام رہ جائے گا لہٰذا اسی اِعتبار سے کاموں کے لیے اوقات کی تقسیم کاری کی جاتی ہے تو اِسی طرح نمازِ باجماعت ادا کرنے کا بھی اِہتمام ہونا چاہیے۔ باجماعت نماز پڑھنے کے بعد مال وغیرہ بھٹی یا اوون میں ڈالا جائے۔ اگر کبھی اِتفاقاً ایسا ہو گیا کہ مال بھٹی میں ہے اور جماعت کا وقت بھی ہو گیا، اب

اگر باجماعت نماز کے لیے جاتا ہے تو واقعی مال کا نقصان ہو جائے گا اور اسے روکنے کی کوئی صورت نہ ہو تو یہ تَرکِ جماعت کے اَعذار میں سے ہے۔ لہٰذا اگر ہزاروں روپے کا نُقصان ہوتا دِکھائی دے رہا ہوں تو ایسی صورت میں جماعت تَرک کی جاسکتی ہے۔ بہر حال جماعت تَرک نہ کرنی پڑے اس کے لیے اوقات کار کا باقاعدہ نظام بنانا چاہیے۔

اللہ پاک دیکھ رہا ہے تو پھر فِرِشتے کیوں مُقرّر ہیں؟

سُوال: جب اللہ پاک دیکھ رہا ہے تو فِرِشتے کیوں مُقرّر ہیں؟ (سوشل میڈیا کے ذَریعے سُوال)

جواب: اِس بات میں کوئی شک نہیں کہ اللہ پاک دیکھ رہا ہے، یہ قرآنِ کریم سے ثابت ہے اور یہ ہمارے ایمان کا حصہ ہے۔ اگر کوئی یہ ذہن بنائے کہ اللہ پاک نہیں دیکھ رہا تو وہ مسلمان نہیں رہے گا۔ فِرِشتوں کو مُقرّر کرنا یہ اللہ پاک کی مَشِیَّت (یعنی مَرضی) ہے کہ نظام ایسے چل رہا ہے۔ اللہ پاک فِرِشتوں کا ہرگز ہرگز محتاج نہیں ہے۔

اللہ پاک کو ہمیشہ سے خبر ہے

اگر فِرِشتے اَعمال نہ بھی لکھیں تب بھی اللہ پاک کو پتا ہے۔ فِرِشتے تو اس وقت لکھیں گے جب انہیں پتا چلے گا کہ یہ عمل ہوا ہے لیکن اللہ پاک کو تو ہمیشہ سے خبر ہے کہ کون کیا کرے گا؟ اَربوں کھربوں اَفراد کا اور تمام مُعاملات کا ہر پَل بلکہ پَل کے کروڑویں حصے کا بھی بلکہ میرے پاس بولنے کے لیے اَلفاظ نہیں ہیں

لیکن میرے رب کو وہ سب کچھ پتا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد میرا کیا ہوگا؟ میرے ذہن میں کیا بات آئے گی؟ میں نے کیا بولنا ہے؟ مجھ سے پہلے، فِرِشتوں سے پہلے اللہ پاک کو پتا ہے۔

اللہ پاک کے متعلق وَسوسے آنے کا سبب

سُوال: اللہ پاک کی ذات کے مُتَعَلِّق اِس طرح کے وَساوِس پہلے نہیں پائے جاتے تھے لیکن اب ایسے ذہن بنتے جا رہے ہیں تو اس کی عُمومی وُجُوہات کیا ہو سکتی ہیں؟

جواب: اللہ پاک کی ذات کے مُتَعَلِّق وَساوِس آنے کا سبب عِلمِ دِین کی کمی، عاشقانِ رسول کی صحبت کا نہ ہونا ہے۔ سوشل میڈیا کا کِردار بھی ہو سکتا ہے کہ ایسی سوچ رکھنے والے دَہریوں اور مُنکرین کی تحریریں پڑھنے، ان کی تقریریں اور کلپ سننے دیکھنے سے بھی ذہن بَرباد ہوتا ہوگا۔ سوشل میڈیا اِستعمال کرنے والے صِرف دعوتِ اسلامی کی سوشل میڈیا کو جوائن کریں اور ان کے مَدَنی گلدستوں اور تحریرات سے فائدہ اُٹھائیں، اللہ پاک کے کرم سے اِس طرح کے وَساوِس ذہن میں نہیں آئیں گے۔[1] فِرِشتوں کا لکھنا یہ بھی ایک کَسوٹی (یعنی اِمتحان) ہے کہ کتنے لوگوں کا اس کے ذَریعے اِیمان پختہ ہوتا ہوگا اور کئی لوگوں کا ایمان بَرباد بھی ہوتا ہوگا تو ہر معاملے میں کَسوٹیاں یعنی اِمتحانات ہیں۔

مدینہ

1 ...... دعوتِ اسلامی کی سوشل میڈیا کے ایڈریس یہ ہیں: Ilyas Qadri Ziaee / f

Madani channel official / ▶, f, 🐦 ___ Dawateislami.net / f

اللہ پاک کے بنائے ہوئے ظاہری اور غیبی عالَمِ اسباب

(اس موقع پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے اِرشاد فرمایا:) اللہ پاک نے جس طرح ظاہر میں عالَمِ اَسباب بنایا ہے، اگر وہ چاہے تو بھوک ہی نہ لگے یا روٹی خود بخود تیار ہو کر ہمارے مُنہ میں داخِل ہو جائے لیکن پورا ایک عالَمِ اَسباب ہے اِسی طرح عُلَما اِرشاد فرماتے ہیں کہ غیب میں بھی اللہ پاک نے عالَمِ اَسباب بنایا ہے۔ بندے کی پیدائش ہوتی ہے تو ماں کے پیٹ میں فِرِشتہ اس کی تقدیر لکھتا ہے۔ اس میں رُوح پھونکتا ہے۔ اس کی صورت بناتا ہے۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو فِرِشتے اس کی حفاظت کے لیے مُقرَّر ہوتے ہیں۔ اِنتقال کے وقت فِرِشتے اس کی رُوح قبض کرتے ہیں۔ پھر قبر میں بھی فِرِشتے آتے ہیں حتّٰی کہ قیامت کے دِن جنَّت میں لے جانے والے بھی فِرِشتے ہوں گے اور جنَّت میں داخِل ہوں گے تو وہاں بھی فِرِشتے اِستقبال کریں گے۔ اِسی طرح اللہ پاک نے عالَمِ غیب میں اَسباب کا سِلسلہ رکھا ہوا ہے۔

کیا سفید بال آنا خوش نصیب ہونے کی علامت ہے؟

سُوال: ہمارے یہاں بلوچستان میں یہ بات مشہور ہے کہ جس نوجوان کی داڑھی میں پہلے ایک سفید بال آتا ہے وہ بہت خوش نصیب ہوتا ہے لٰہذا اِس بارے میں رہنمائی فرما دیجیے۔ (کوئٹہ کے جامعۃُ المدینہ سے ایک طالبِ عِلم کا سُوال)

جواب: جو سنَّت سمجھ کر اللہ پاک کی رضا کے لیے داڑھی رکھتا ہے وہ ہوتا ہی خوش

نصیب ہے، ورنہ جو خوش نصیب نہیں ہوتا اس کو داڑھی رکھنا بھی کہاں نصیب ہوتا ہے۔ اب نوجوان داڑھی کہاں رکھتے ہیں کہ ان کی داڑھی میں سفید بال نظر آئیں؟ جہاں جہاں دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول یا اس جیسا ماحول ہے تو وہاں بعض نوجوان داڑھی رکھتے ہے۔ جو شخص اِسلام میں بوڑھا ہوا اور اس کے چہرے پر سفید بال آئیں تو ان سفید بالوں کے فَضائل ہیں۔[1] اگر کسی کے اِتفاق سے جوانی میں سفید بال نکل آئے تو یہ بڑھاپے میں سفید بال نکلنے کے بارے میں اَحادیثِ مُبارَکہ میں جو فضائل بیان ہوئے ہیں ان کا یہ مُسْتَحِق ہو گا یا نہیں؟ اس بارے میں مجھے عِلْم نہیں ہے۔

داڑھی سے سفید بال نکالنا کیسا؟

سُوال: کسی نوجوان کی داڑھی میں سفید بال آجائیں تو کیا اُنہیں کاٹنے کی اِجازت ہے؟

جواب: کسی بالغ شخص کی داڑھی میں سفید بال نکل آئے تو اب چاہے وہ جوان ہو یا بوڑھا، اگر وہ ان سفید بالوں کو زینت یعنی اچھا لگنے کے لیے نکالے گا تو حدیثِ

---

[1]...... رَسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سفید بال نہ اُکھاڑو کیونکہ وہ مسلمان کا نُور ہے، جو شخص اِسلام میں بوڑھا ہوا، اللہ پاک اس کی وجہ سے اس کے لیے نیکی لکھے گا اور خطا مٹادے گا اور دَرَجہ بلند کرے گا۔ (ابوداؤد، کتاب الترجل، باب فی نتف الشیب، ۴/۱۱۵، حدیث: ۴۲۰۲ دار احیاء التراث العربی بیروت) ایک اور حدیثِ پاک میں اِرشاد فرمایا: جو اِسلام میں بوڑھا ہوا، یہ بڑھاپا اس کے لیے قیامت کے دِن نُور ہو گا۔ (ترمذی، کتاب فضائل الجہاد، باب ماجاء فی فضل من شاب شیبۃ فی سبیل اللہ، ۳/۲۳۷، حدیث: ۱۶۴۰ دار الفکر بیروت)

پاک میں ہے کہ یہ سفید بال نیزہ بن کر قیامت کے دِن آئیں گے اور اس شخص کو بھونکے (یعنی گھونپے) جائیں گے۔[1] لہٰذا کبھی بھول کر بھی اس نیت سے سفید بال نہیں نکالنا چاہیے کہ یہ داڑھی میں اچھا نہیں لگ رہا۔ سفید بال آ جانے سے بظاہر ایسا نہیں ہوتا کہ دیکھنے میں داڑھی ہی بُری ہو جائے بلکہ جو سفید بال زینت کی وجہ سے نکالا جائے وہ آخرت کے لیے بَربادی ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو تنکا بھی چبھائے تو اُس کی چیخ نکل جائے تو مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کا میدان اور پھر خُدا جانے وہ کیسا نوکیلا نیزہ ہو گا جو زینت کی وجہ سے سفید بال نکالنے والے کو بھونکا (یعنی گھونپا) جائے گا۔

ذِمَّہ داری قبول کرنے کے لیے اِستخارہ کرنا کیسا؟

سُوال: اگر کسی کو دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ذِمَّہ داری دی جائے اور وہ کہے کہ میں پہلے اِستخارہ کروں گا پھر جواب دوں گا تو اِس طرح کہنا کیسا؟ (سوشل میڈیا کے ذَریعے سُوال)

جواب: اگر کوئی دعوتِ اسلامی کی تنظیمی ذِمَّہ داری قبول کرنے کے لیے اِستخارہ کرتا ہے تو شرعاً اِس میں کوئی حَرج نہیں ہے جبکہ اسے اِستخارہ کرنا آتا ہو۔[2] یاد رَکھیے! بعض نیک کام ایسے ہیں کہ ان کے لیے اِستخارہ کرنے کی ممانعت ہے مثلاً

مدینہ

1 ...... کنز العمال، کتاب الزینة والتجمل، الجزء: ٦، ٣/٢٨١، حدیث: ١٧٢٧٦

2 ...... اِستخارے کا طریقہ جاننے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "مَدنی پنج سورہ" کے صفحہ 280 تا 282 کا مُطالعہ کیجیے۔ (شعبہ فیضانِ مَدنی مذاکرہ)

نماز پڑھوں یا نہ پڑھوں؟ اس بارے میں اِسْتِخارہ نہیں ہو سکتا کہ نماز پڑھنے سے مُتَعَلِّق حکمِ اِلٰہی موجود ہے۔ اِسی طرح حج کروں یا نہ کروں؟ اس کے لیے بھی اِسْتِخارہ نہیں ہو سکتا البتہ کون سی تاریخ کو حج کے لیے سفر اِختیار کروں؟ اس کے لیے اِسْتِخارہ ہو سکتا ہے۔ یوں ہی دِین کی خدمت کروں یا نہ کروں؟ اس بارے میں بھی اِسْتِخارہ نہیں ہو سکتا البتہ کس انداز پر کروں؟ اس کے لیے اِسْتِخارہ کرنا دُرُست ہے۔

دِین کی خدمت کرنے والوں کی عِزَّت و عَظَمَت

سُوال: بعض لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ جب وہ مَدَنی کاموں میں آگے بڑھتے ہیں تو انہیں بڑی عزت مل جاتی ہے، اس حوالے سے آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: لوگ عزت پانے کے لیے الیکشن لڑتے اور بے چارے لاکھوں کروڑوں روپے خرچ کرتے ہیں مگر اس کے باوجود انہیں جو عزت ملتی ہے اسے دُنیا جانتی ہے۔ اس کے بَرعکس دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کام کرنے والوں کی جو شخصیت بنتی ہے وہ بھی دیکھی جا سکتی ہے کہ کوئی ہاتھ چوم رہا ہوتا ہے تو کوئی گِڑ گِڑا کر بچے کے لیے دُعا کا کہہ رہا ہوتا ہے اور لوگ انہیں اپنے گھروں پر بُلاتے اور عِزَّت و اِحترام کرتے ہیں تو یوں دِین کی خدمت کرنے والوں کو دُنیوی اِعتبار سے بھی عزت ملتی ہے۔ اگرچہ دِین کی خدمت اس لیے نہیں کرنی چاہیے کہ مجھے عزت ملے گی مگر یہ حقیقت ہے کہ لوگ عزت پانے کے

لیے کثیر مال خرچ کرتے ہیں مگر پھر بھی یہ پتا نہیں ہوتا کہ عزت ملے گی یا نہیں؟ جبکہ دِین کی خدمت کرنے والوں کو مَا شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بغیر کچھ خرچ کیے عزت ملتی ہے۔ پھر دُنیوی شخصیات کی عزت کرنے میں اپنا مَفاد پیشِ نظر ہوتا ہے کہ کسی کو نوکری چاہیے ہوتی ہے تو کسی کو اپنا کام نکلوانا ہوتا ہے، کسی نے اپنے دُشمن کو پٹوانا ہوتا ہے تو کوئی اس لیے عزت کرتا ہے تاکہ وہ حرام کام کرے تو اُسے Support (یعنی حمایت) رہے تو یوں بہت سارے مَقاصِد ہوتے ہیں جس کے باعث لوگ دُنیوی شخصیات سے بنا کر رکھتے ہیں جبکہ دِین کی خدمت کرنے والوں کی عزت کرنے میں اِس طرح کے مَفاد نہیں ہوتے بلکہ دِل میں عقیدت ہوتی ہے۔ عزت کرنے والے کو معلوم ہوتا ہے کہ اگر میں اس دِینی شخصیت کی عزت نہیں کروں گا تو مجھے کوئی مار نہیں ڈالے گا مگر وہ عزت کرنے پر مجبور ہوتا ہے کیونکہ اُس کا دِل اِس دِینی شخصیت کی طرف مائل ہوتا ہے۔[1] یاد رہے! جب دِین کی خدمت دُنیا میں عزت دِلاتی ہے تو

---

1 ...... حضرتِ سَیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ حُضُور پُرنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جب اللہ پاک کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو حضرتِ جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کو نِدا کی جاتی (فرمایا جاتا) ہے کہ اللہ پاک فُلاں بندے سے محبت رکھتا ہے لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو۔ حضرتِ جبریل عَلَیْہِ السَّلَام اس سے محبت کرتے ہیں۔ پھر حضرتِ جبریل عَلَیْہِ السَّلَام آسمانی مخلوق میں نِدا کرتے (فرماتے) ہیں کہ اللہ پاک فُلاں بندے سے محبت فرماتا ہے لہٰذا تم بھی اس سے محبت کرو، چنانچہ آسمان والے بھی اس سے محبت کرنے لگتے ہیں، پھر زمین والوں (کے دِلوں) میں اس کی مقبولیت رکھ دی جاتی ہے۔ (بخاری، کتاب بدء الخلق، باب ذکر الملائکۃ، ۲/۳۸۲، حدیث: ۳۲۰۹)

آخرت میں کیونکر محروم کرے گی؟

قرآنِ کریم پڑھنے اور پڑھانے کے فضائل

سُوال: برمنگھم فیضانِ مدینہ میں دعوتِ اسلامی کے تمام ذِمّہ دار اسلامی بھائیوں کا اِجتماع جاری ہے۔ یہاں کے اور دُنیا بھر کے مسلمانوں کا بہت بڑا مسئلہ یہ ہے کہ انہیں دیکھ کر قرآنِ پاک پڑھنا نہیں آتا اور اِس بات کا انہیں اِحساس بھی ہوتا ہے مگر پرابلم یہ ہے کہ قرآنِ پاک پڑھانے والے نہیں ملتے۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں میں سے بہت اَہم کام مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان ہے اور یہ دعوتِ اسلامی کی خصوصیت ہے۔ دُنیا بھر میں کوئی تنظیم اِس طرح اسلامی بہنوں اور اسلامی بھائیوں کے لیے قرآنِ کریم دُرست پڑھانے اور شریعت کے ضَروری اَحکام سکھانے کا اِنتظام کرتی ہو یہ میری معلومات میں نہیں ہے۔ یوکے، امریکہ اور دُنیا کے دِیگر ممالک کے مسلمانوں میں قرآنِ پاک پڑھنے کا جذبہ ملتا ہے مگر انہیں پڑھانے والے نہیں ملتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ لاکھوں اَفراد دُنیا بھر میں موجود ہیں لیکن ہر ایک مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان نہیں پڑھاتا، بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اگر کسی کو مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان پڑھانے کے لیے کہا جائے تو جواب ملتا ہے کہ مجھے مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان پڑھانا نہیں آتا اور جن کو پڑھانا آتا ہے وہ پڑھاتے نہیں ہیں لٰہذا آپ مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان پڑھانے اور اس میں پڑھنے کے حوالے سے ایسے

مَدَنی پھول اِرشاد فرما دیجیے کہ ہمارا مَدْرَسۃُ الْمدینہ بالِغان دُنیا بھر میں عام ہو جائے اور گلی گلی گھر گھر میں مَدْرَسۃُ الْمدینہ بالِغان کی دھومیں مچ جائیں۔ (نگرانِ شُوریٰ کا فیضانِ مدینہ برمنگھم، یوکے سے سُوال)

جواب: قرآنِ پاک سیکھنے اور سکھانے والے کو حدیثِ پاک میں Best Man (یعنی سب سے اچھا آدمی) اور Best Person (یعنی بہترین شخص) فرمایا گیا ہے اس سے قرآنِ پاک سیکھنے اور سکھانے کی اَہمیت سمجھی جا سکتی ہے۔ چُنانچہ صاحِبِ قرآنِ مُبین، محبوبِ ربُّ الْعٰلَمین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَہٗ یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔[1] حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ الرَّحْمٰن سُلَمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی مسجد میں قرآنِ کریم پڑھایا کرتے تھے اور فرماتے کہ اِسی حدیثِ مُبارَک نے مجھے یہاں بٹھا رکھا ہے۔[2] اے کاش! قرآنِ پاک پڑھنے اور پڑھانے کا ہمارا بھی ذہن بن جائے۔

فَرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس شخص نے قرآنِ پاک سیکھا اور اس پر عمل کیا قرآن شریف اس کی شَفاعت کرے گا اور اسے جنّت میں لے جائے گا۔[3]

---

1. بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب خیر کم من تعلم القرآن وعلمه، ۳/۴۱۰، حدیث: ۵۰۲۷
2. فیض القدیر، حرف الخاء، ۳/۶۱۸، تحت الحدیث: ۳۹۸۳ دار الکتب العلمیة بیروت
3. معجمِ کبیر، مسند عبد اللّٰہ بن مسعود، ۱۰/۱۹۸، حدیث: ۱۰۴۵۰ دار احیاء التراث العربی بیروت

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس شخص نے قرآنِ مجید کی ایک آیت یا دِین کی کوئی سُنَّت سکھائی، قیامت کے دِن اللہ پاک اس کے لیے ایسا ثواب تیار فرمائے گا کہ اس سے بہتر ثواب کسی کے لیے بھی نہیں ہو گا۔[1]

اے عاشقانِ رَسول! آپ نے دیکھا کہ قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کے کتنے فضائل ہیں اِس کے عِلاوہ قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کے فضائل پر مشتمل اور بھی بہت سی رِوایات ہیں۔

قرآنِ کریم پڑھنا اور پڑھانا ضَروری ہے

قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کی ضَرورت بھی بہت ہے کہ نماز میں بھی قرآن پڑھا جاتا ہے اور اگر کوئی نماز میں بالکل ہی قرآنِ پاک نہ پڑھے تو نماز ہی نہ ہو گی۔ نماز میں کم از کم ایک آیت پڑھنا فرض ہے اور سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ ایک چھوٹی سورت یا ایک آیت جو کم از کم تین چھوٹی آیات کے برابر ہو اتنا حِصَّہ قرآن پڑھنا نماز میں واجب ہے۔[2] اگر کوئی قرآنِ کریم پڑھنا نہیں سیکھتا تو پھر اُس کے یہ فرض و واجب کیسے ادا ہوں گے؟ دیکھیے! ہم مختلف دُنیوی کورسز کرتے ہیں جن کا Profit (یعنی نفع) صِرف دُنیا کی حد تک ہے لیکن افسوس ہم قرآن کورس نہیں کرتے اور قرآنِ پاک پڑھنا نہیں سیکھتے کہ جس کا

مدینہ

1 جمع الجوامع، قسم الاقوال، حرف المیم، ۷/۲۰۹، حدیث: ۲۲۴۵۴ دار الکتب العلمیۃ بیروت

2 فتاویٰ رضویہ، ۷/۳۴۷ ماخوذاً

نفع دُنیا کے ساتھ ساتھ آخرت اور قبر میں بھی ہے اور یہ قرآنِ کریم ہمیں جنَّت میں لے جانے والا اور ہماری شَفاعت فرمانے والا ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ قرآنِ کریم سیکھنے کے بارے میں خود کو غیرت دِلائے اور دوسروں میں بھی اِس کا اِحساس پیدا کرے۔

مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان کا تعارُف اور ترغیب

مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان دعوتِ اسلامی کے 12 مَدنی کاموں میں سے ایک مَدنی کام ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہزارہا ہزار مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان قائم ہیں جہاں بالکل مُفت قرآنِ کریم سکھایا جاتا ہے۔[1] مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان 45 مِنَٹ کا ہوتا ہے اور عُموماً عشا کی نماز کے بعد لگتا ہے مگر اب جہاں جیسے اسلامی بھائیوں کو موقع ملے وہ مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان میں پڑھا سکتے ہیں مثلاً نمازِ فجر اور ظہر کے بعد بھی مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان لگایا جا سکتا ہے۔ جو اسلامی بھائی مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان میں پڑھاتے ہیں انہیں پہلے پڑھانے کا طریقہ سیکھنا ہوتا ہے تاکہ وہ صحیح پڑھا سکیں ورنہ اگر صحیح پڑھانا نہیں آتا ہوگا تو کیا پڑھائیں گے؟ دعوتِ اسلامی کے مَدنی ماحول میں اس کا کورس ہوتا ہے جس میں مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان

مدینہ

(1) ۲ ربیع الآخر ۱۴۴۰ھ بمطابق 10 دسمبر 2018ء تک کی کارکردگی کے مُطابق ملک و بیرونِ ملک میں اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے چوبیس ہزار (24000) مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغان اور مَدرَسۃُ الْمدینہ بالِغات قائم ہیں جن میں پڑھنے والے اور پڑھنے والیوں کی تعداد ایک لاکھ پچاس ہزار ایک سو چوراسی (150184) ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدنی مذاکرہ)

پڑھانے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے۔ مَدْرَسَۃُ الْمدینہ بالِغان میں قرآنِ کریم کو مخارج سے پڑھانے کے ساتھ ساتھ کچھ دُعائیں بھی یاد کروائی جاتی ہیں اور نماز کے مَسائل بھی سکھائے جاتے ہیں تو یوں 45 مِنَٹ کا پورا ایک جَدول ہے۔ اب بھی کئی اسلامی بھائی ایسے ہیں جو مَدْرَسَۃُ الْمدینہ بالِغان تو پڑھاتے ہیں لیکن وہ 45 مِنَٹ کے جَدول سے آشنا نہیں ہوتے اور اپنے طور پر پڑھاتے ہیں۔ یاد رہے! مَدْرَسَۃُ الْمدینہ بالِغان پڑھانا اسی صورت میں مَدَنی کام کہلائے گا جبکہ اُس انداز پر پڑھایا جائے جو مَدَنی مَرکز نے دیا ہے ورنہ اپنے طور پر پڑھانا کارِ ثواب تو ہے مگر مَدَنی مَرکز کے طریقۂ کار کے مُطابق پڑھانے میں فوائد زیادہ ہیں۔ یوکے ہو یا امریکہ ہر ہر جگہ عاشقانِ رَسُول موجود ہیں لہٰذا ہر جگہ مَدْرَسَۃُ الْمدینہ بالِغان میں اِضافہ ہونا چاہیے اور اس نیت سے پڑھایا جائے کہ پڑھوں گا بھی اور پڑھاؤں گا بھی، سیکھوں گا بھی اور سکھاؤں گا بھی۔ یوں پڑھنے اور پڑھانے کا جَذبہ مِل گیا تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایسوں کی تعداد کم ہونا شروع ہو جائے گی جو کہتے ہیں ہمیں قرآنِ کریم دیکھ کر پڑھنا نہیں آتا۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا صبح و شام میرا کام ہو جائے

قربانی کے بغیر کچھ نہیں ہوتا

یاد رکھیے! قربانی کے بغیر کچھ نہیں ہوتا، اگر آپ کہیں کہ بیٹھے بٹھائے سب

کچھ ہو جائے تو نہیں ہو گا بلکہ اس کے لیے کوشش کرنی پڑے گی۔ یو کے میں جامعاتُ المدینہ اور مدارِسُ المدینہ قائم ہیں جن میں اَساتذۂ کِرام اور قاری صاحبان بھی ہیں جو مدرَسۃُ المدینہ بالغان پڑھاتے ہوں گے، اگر نہیں پڑھاتے تو پڑھائیں اور پڑھانے والوں کو تیار کریں، اگر اس طرح کوشش کریں گے تو قطرے قطرے سے دریا بنے گا اور ہمارا مَدَنی کام بڑھتا چلا جائے گا۔ اس وقت (یعنی ۲۲ربیع الآخر 1440ھ بمطابق 29 دسمبر 2018ء) برمنگھم کے اِجتماع میں مَاشَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بے شمار اسلامی بھائی جمع ہیں ان میں جَذبے والے اسلامی بھائی بھی مِل جائیں گے اور ایسے بھی ملیں گے کہ جو پڑھانے کے قابل ہوں گے، اِسی طرح ان میں کچھ حُفّاظ اور قاری صاحبان بھی ہوں گے اگر ان سب کو مدرَسۃُ المدینہ بالِغان پڑھانے کے لیے تیار کیا جائے تو یہ ساتھ دیں گے کیونکہ یہ اُن کا اپنا کام ہے اور آخرت کی بھلائی کے سب طلبگار ہوتے ہیں۔ اگرچہ میں نے یہ ترغیب برمنگھم والوں کو دِلائی ہے مگر پاکستان میں بھی ایسے لوگ مِل جائیں گے کہ جو بے چارے دیکھ کر بھی قرآنِ پاک نہیں پڑھ سکتے لہٰذا یو کے کے ساتھ ساتھ دِیگر ممالک کے اسلامی بھائی بھی قرآنِ پاک کی تعلیم کو عام کرنے کا عَزمِ مُصَمَّم کریں اور ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ میرا یہ مقصد ہے کہ میں اب اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ مجید کی تعلیم عام کروں گا۔ یاد رکھیے! مدرَسۃُ المدینہ بالِغان پڑھاتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ داران کو ساتھ

لے کر چلیے کہ مِل جُل کر چلیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سب بہتر ہو جائے گا ورنہ شیطان کہیں ناچاقیاں نہ پیدا کر دے۔

اسکول ٹیچرز اور پروفیسرز بھی قرآنِ پاک پڑھائیں

سُوال: کیا اسکول ٹیچرز اور پروفیسرز بھی مَدْرَسۃُ الْمدینہ بالِغان پڑھائیں؟

جواب: بے شک دُنیوی یا دِینی اِعتبار سے جو جتنا بھی بڑا ہے اُسے قرآنِ کریم پڑھنا اور پڑھانا چاہیے جبکہ وہ دُرُست طریقے سے قرآنِ پاک پڑھانا جانتا ہو۔ قرآنِ کریم پڑھنے اور پڑھانے کے مُعاملے میں کوئی دَرَجہ مُتَعَیَّن نہیں کہ فُلاں دَرَجے کا آدمی ہو تو وہ پڑھائے گا، اس سے بڑے دَرَجے کا ہو تو اسے پڑھانے کی ضَرورت نہیں بلکہ قرآنِ کریم سبھی کو پڑھانا چاہیے۔ قرآنِ کریم میرے مُصطفےٰ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذَریعے ہمیں ملا اور ہم نے اسے پڑھا اور پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے قرآنِ کریم پڑھنے اور پڑھانے کے فضائل بیان فرمائے اور ترغیبات بھی اِرشاد فرمائیں ہیں۔

نیکی کی دعوت کے لیے کُڑھنا بھی سعادت ہے

سُوال: ہم نیکی کی دعوت دیتے ہیں اور دَرس و بیان کی سعادت بھی میسر آتی ہے، اِس دَوران ہم کسی کو نماز پڑھنے کا کہتے ہیں یا مَدَنی حلقے اور ہفتہ وار اِجتماع میں شرکت کی دعوت دیتے ہیں یا اس کے عِلاوہ کوئی نیکی کی دعوت پیش کرتے ہیں تو سامنے والا غصے میں آجاتا ہے، اگر وہ نماز نہ پڑھے تو ہمیں بھی غصہ آجاتا ہے جس کی

وجہ سے دِل بہت اُداس و پریشان ہوتا ہے، ایسی صورت میں ہمارا کیا اَنداز ہونا چاہیے؟ آپ نے بھی نیکی کی دعوت دی ہے اس میں آپ کا کیا انداز ہوا کرتا تھا اس حوالے سے کچھ مَدَنی پھول عطا فرما دیجیے؟

جواب: مَاشَآءَ اللّٰہ نیکی کی دعوت کے لیے کُڑھنا اور لوگ دعوت قبول نہ کریں تو اس پر دِل جَلانا بڑی سعادت کی بات ہے۔ نیکی کی دعوت کے لیے ایسا ہی جَذبہ ہونا چاہیے لیکن یہ دیکھ لیا جائے کہ سامنے والے کے ساتھ کیسا رویہ اِختیار کرنا ہے؟ یہ نہ ہو کہ اس کو جھاڑنا شروع کر دیں کہ تم نماز نہیں پڑھتے، جہنم میں جانے والا کام کرتے ہو۔ اِس اَنداز سے کام ہونے کے بجائے خراب ہو جائے گا اور اس کی دِل آزاری بھی ہو گی کیونکہ یہ اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف یعنی نیکی کی دعوت دینے کا طریقہ نہیں ہے۔ اِس حوالے سے کون سختی کرے گا اور کس کے لیے نرمی سے پیش آنے کا حکم ہے اس کے اپنے اُصول و قواعد ہیں مگر عام طور پر ہم جو نیکی کی دعوت دیتے ہیں اِس میں صِرف اور صِرف نرمی ہی کرنی ہے۔

ہے فَلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں
ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

پیار محبت اور نرمی سے کام چلایا جائے اور نیکی کی دعوت دینے سے ہر گز مایوس نہ ہوا جائے کیونکہ ہمارا کام مَنوانا نہیں بلکہ دعوت پہنچانا ہے، جب ہم نے نیکی کی دعوت پہنچا دی ہمارا ثواب کھرا ہو گیا اب سامنے والا اس پر عمل نہیں کرتا پھر

بھی ہمیں ثواب ملے گا مثلاً کسی بے نمازی کو 100 مرتبہ نماز کا کہا کہ نماز پڑھو اور وہ نہیں پڑھتا پھر بھی دعوت دینے والے کو 100 مرتبہ کہنے کا ثواب ملے گا۔ اگر وہ مایوس ہو کر اس کو دعوت دینا چھوڑ دے یا اس میں کمی کر دے مثلاً 100 کے بجائے 90 پر ہی خاموش ہو جائے تو اب اس کو 90 بار دعوت دینے کا ثواب ملے گا۔ اس وجہ سے ہمیں ہمیشہ نیکی کی دعوت دیتے رہنا چاہیے۔

نیکیوں کے معاملے میں حالات بہت ناگُفتہ بہ ہیں

رہی یہ بات کہ میں کس اَنداز سے نیکی کی دعوت دیتا ہوں وہ مَدَنی چینل پر دیکھا جا سکتا ہے۔ جیسے میں نے برمنگھم والوں کو تعلیمِ قرآن کے حوالے سے نیکی کی دعوت دی ہے میرا ایسی اَنداز ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے بھی نیکی کی دعوت کے حوالے سے کچھ نہ کچھ کڑھن نصیب ہوئی ہے میں بھی اِس حوالے سے کڑھتا تھا پھر اللہ پاک نے کرم فرمایا تو نیکی کی دعوت کا سِلسِلہ شروع ہوا اور اب تک وہ کڑھن ہے اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ قبر میں بھی جُدا نہیں ہو گی۔ آج کل حالات بہت ناگُفتہ بہ ہیں اگر ہم ایک کو لائن پر لانے میں کامیاب ہو بھی گئے تو شیطان 100 کو بہکا دیتا ہے، ہم تھوڑی اچھائی کرتے ہیں یہ بُرائی کے ہزار دروازے کھول دیتا ہے، یہاں (یعنی عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ الْمدینہ کراچی میں مَدَنی مذاکرہ سننے والوں کی) بھیڑ تو بہت نظر آتی ہے مگر سارے اسلامی بھائی مَدَنی کام نہیں کرتے۔

نیت کو عملی جامہ پہنانا ہی کمال ہے

برمنگھم والوں کی ایک تعداد نے ہاتھ اُٹھا کر اپنی نیتوں کا اِظہار کیا ان کے ذِمَّہ داران کی طرف سے اچھی اچھی نیتیں کرنے والوں کی لِسٹ بھی آجائے گی لیکن پھر ہو سکتا ہے کہ یہی لوگ بیٹھ کر دِل جَلائیں کہ یار ہم نے تو 1200 نام دیئے اور پڑھنے والے 12 بھی نہیں ہیں۔ یہ بات میں اپنے تجربے کی بنیاد پر کر رہا ہوں ورنہ یہ بھی ممکن ہے کہ برمنگھم والے وعدے اور اِرادے دونوں کے سچے ہوں۔ بہر حال ان میں سے جس نے جو نیت کی ہے وہ اس پر کاربند رہے تاکہ اُٹھے ہوئے ہاتھوں کی لاج رہے۔ یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ لوگ ہاں تو بول دیتے ہیں مگر اس کو عملی جامہ نہیں پہناتے اگر واقعی یہ لوگ اپنا ذہن بنالیں کہ ہمیں الیاس قادری کے لیے نہیں بلکہ اللہ پاک کی رضا کے لیے قرآن پڑھنا اور پڑھانا ہے تو بہت فوائد حاصِل ہو سکتے ہیں۔

”نمازی بناؤ اور نمازی بڑھاؤ“ تحریک میں شامل ہو جایئے

اِسی طرح جو بے نمازی ہیں وہ نمازیں پڑھنے لگ جائیں جو ابھی یہاں (یعنی عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں) حاضِر ہیں اور جو مَدَنی چینل وغیرہ پر دیکھ سُن رہے ہیں چاہے وہ نمازی ہوں یا نہ ہوں سب ”نمازی بناؤ اور نمازی بڑھاؤ“ تحریک چلائیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بے نمازی ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گا۔ لیکن ہمارے اندر گویا مچھلی کا خون ہے کیونکہ وہ رُکا ہوا ہوتا ہے چلتا

نہیں ہے جو خون چلتا ہے وہ گرم ہوتا ہے اگر ہمارے اندر گرم خون پیدا ہو جائے تو ”نمازی بناؤ اور نمازی بڑھاؤ“، ”قرآن پڑھو اور پڑھاؤ“ تحریک بام عروج پر ہو گی۔ جی ہاں! ہزاروں لاکھوں سننے والے اگر سب اپنا یہ ذہن بنالیں نیز اسلامی بہنیں بھی اپنے مَحارم پر اِنفرادی کوشش کرنا شروع کر دیں تو بے نمازی اچار میں ڈالنے کو بھی نہیں ملے گا بلکہ ہمیں تو بے نمازی اچار میں ڈالنے کے لیے چاہیے بھی نہیں۔ دُنیا میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو بے نمازی کے ہاتھ کی روٹی بھی نہیں کھاتے حالانکہ بے نمازی کے ہاتھ کی روٹی پاک ہے اور اس کا کھانا بھی جائز ہے مگر اس بے نمازی کو چوٹ کرنے کے لیے کہ ہم تیرے ہاتھ کی روٹی نہیں کھائیں گے یہ بھی ایک اچھا انداز ہے، مگر ایسی بات وہی کرے جس کا کچھ رُعب و دَبدبہ بھی ہو تا کہ بے نمازی اسے بُےتُکا سا جواب نہ دے۔

اگر سب اسلامی بھائی عَزمِ مُصَمَّم کرلیں کہ ہمیں نمازی بنانے ہیں اور قرآن بھی پڑھانا ہے تو ہماری نماز اور تلاوتِ قرآن کی یہ مَدَنی تحریک کامیاب ہو سکتی ہے، ممکن ہے مَساجد ہی کم پڑ جائیں اور ہمیں نئی مَساجد تعمیر کروانا پڑیں۔ اگر ایسا ہوا تو ہم اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ مَساجد تعمیر کروائیں گے، آپ لوگ مَساجد بھرنے والے بنو ہم اپنی مجلس خُدّامُ المساجِد کو مزید Active (یعنی فَعّال) کر دیں گے۔ اس تحریک کو مضبوط کرنے کے لیے یوں کوشش کریں کہ جب بھی

نماز کے لیے جائیں تو جو بھی سامنے آئے اس کو پیار محبت سے مسجد کی طرف لے جائیں، اس طرح مسجد بھر جائے گی، جب مسجد بھر جائے گی تو نماز پڑھنے میں مزید لُطف و سرور پیدا ہو گا کیونکہ جب مسجد خالی ہوتی ہے تو نمازی اُداس ہوتا ہے جیسا کہ رَمَضانُ المُبارَک میں مَساجِد بھر جاتی ہیں پھر عید کی نماز میں بھی خوب رَش ہوتا ہے مگر عید ہی کی ظہر میں کیا حالت ہوتی ہے کہ نمازی ہی نہیں ہوتے نہ جانے ان کو زمین نگل جاتی ہے یا آسمان کھا جاتا ہے۔

مَسائل آنے پر حل تلاش کرنے پر غور کیجیے

(اس موقع پر نگرانِ شُوریٰ نے فرمایا:) اللہ پاک ہم سب کو وہ دَرد نصیب کرے جو امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا نیک اور نمازی بنانے کے مُتَعَلِّق ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اگر رہائشی بلڈنگ میں خُدانخواستہ آگ لگ جائے تو فائر بر گیڈ کا عملہ نیچے کھڑے ہو کر یہ نہیں بولتا: I Can not do any thing یعنی میں کچھ نہیں کر سکتا بلکہ وہ یہ کہتا ہے: What can I do? یعنی میں کیا کر سکتا ہوں؟ تو یوں وہ ایک دو یا جتنوں کو بچانا ممکن ہوتا ہے بچانے کی کوشش کرتا ہے۔ اسی طرح مُعاشرے میں جو بے عملی کی آگ لگی ہوئی ہے تو اگر دعوتِ اسلامی کے مُبَلِّغین امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے سُنّتوں بھرے، دَرد بھرے پیغام کو اپنے دِل کے مَدَنی گلدستے میں سجالیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ دیکھیں گے کہ بہت کچھ تبدیلی نظر آئے گی۔ ہمیں کوئی پرابلم آئے تو ہم دیکھ کر تھک جاتے

ہیں، ہم مسئلے کو لے کر بیٹھ جاتے ہیں حالانکہ ایسا کرنے کے بجائے پرابلم کا حل سوچنا چاہیے مثلاً جب آپ رَش میں پھنس جائیں یا بند گلی میں آجائیں تو نکلنے کا راستہ سوچتے ہیں تو اِسی طرح مَسائل آنے پر ہمت ہارنے کے بجائے حل تلاش کرنے پر غور کرنا چاہیے۔

امیرِ اہلسنّت نے خود کو مخالفت کی جھاڑیوں میں نہیں اُلجھایا

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اللہ پاک سَلامت رکھے، ان کے راستے میں نہ جانے کتنی بند گلیاں آئی ہوں گی، کتنے ایشوز آئے ہوں گے۔ آج دعوتِ اسلامی سے وابستگان دُنیا بھر میں لاکھوں لاکھ ہیں لیکن آج سے کوئی 30 سال پہلے اتنی تعداد نہیں تھی لیکن امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ منزل کی جانب بڑھتے گئے۔ مخالفت کا بھی سامنا ہوا مگر اللہ پاک امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو سَلامت رکھے کہ انہوں نے خود کو مخالفت کی جھاڑیوں میں نہیں اُلجھایا، اللہ پاک نے ان کی مدد کی، انہوں نے نہ صِرف اپنے لیے راستہ نکالا بلکہ لاکھوں لاکھ مسلمانوں کے لیے بھی راستہ نکال کر دیا ہے۔ ان کا جذبہ، تقویٰ، پرہیز گاری اور کڑھن تھی کہ یہ کام میں نے کرنا ہے۔

مَدَنی تحریک سے فائدہ اُٹھا کر مَدَنی کاموں کی دھومیں مچائیے

آج ہمارے پاس اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا بھر میں مَساجد بنانے والی مجلس ہے۔ ہمارے پاس کورسز کروانے والے مُبلِّغین ہیں۔ ہمارے پاس تَربیت کے لیے

گھر گھر میں مَدَنی چینل موجود ہے۔ دِیگر شُعبہ جات اور مجالس ہیں۔ ہم نے اس مَدَنی تحریک سے فائدہ اُٹھا کر ساری دُنیا میں نیکی کی دعوت کی خوب دھومیں مچانی ہیں۔ جتنی مَساجد اب ہیں اس سے دُگنی، تِگنی مَساجد بنانی ہیں اور اس کے لیے ہمیں دعوتِ اسلامی کو قوت دینی ہوگی۔ صِرف سوچنے اور کُڑھنے سے کچھ نہیں ہوتا، کرنے سے کام ہوتا ہے لہٰذا اگر کُڑھن کے ساتھ ساتھ کام کرنے کا جذبہ بھی ہونا چاہیے۔ کام کرنے سے راستے کشادہ ہو جاتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں مَدَنی کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دعوت میں کھانے کے آداب

سُوال: ہم کہیں دعوت پر جاتے ہیں تو بعض اوقات کھانے سے پہلے پیٹ کے قفلِ مدینہ (یعنی بھوک سے کم کھانے) کی نیت بھی ہوتی ہے مگر میزبان زبردستی مزید کھانے کا تقاضا کرتا ہے اور از خود ہماری پلیٹ میں کھانا ڈال دیتا ہے ایسی صورت میں پیٹ کا قفلِ مدینہ کیسے لگایا جائے؟ نیز مزید کھانا نکالنے کی وجہ سے اگر وہ کھانا بچ جائے اور ضائع ہو تو اس کا گناہ کس پر ہوگا؟

جواب: اگر واقعی کسی نے پیٹ کا قفلِ مدینہ لگایا ہے اور وہ گھر میں بھی کم کھاتا ہے تو دعوت میں ایسا مُعاملہ ہونے سے وہ آزمائش میں آجائے گا۔ اس کا حَل یہ ہے کہ جب دعوت میں جائے تو خوب چبا چبا کر کھائے کہ اِس طرح کھانے میں دیر ہوگی تو میزبان کی اِس کی جانب توجہ نہیں جائے گی اور یہ بھی دِیگر مہمانوں کے

ساتھ ساتھ چلتا رہے گا اور میزبان کی طرف سے پلیٹ بھرے جانے کی آزمائش سے بھی محفوظ رہے گا۔

ہڈی والے گوشت میں غِذائیت اور انرجی ہوتی ہے

مہمان اپنی پلیٹ میں بغیر ہڈی والی بوٹیاں ڈالنے کے بجائے ہڈی والی بوٹی ڈالے کہ اس طرح پلیٹ بھری ہوئی معلوم ہو گی اور ضِمناً گوشت کی لَذَّت بھی زیادہ آئے گی کیونکہ ہڈی سے لگی ہوئی بوٹی بغیر ہڈی والی بوٹی سے زیادہ لذیذ ہوتی ہے۔ اگر مہمان بیان کردہ طریقے کے مُطابق ہڈی سے بوٹی نوچ نوچ کر کھائے گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ قفلِ مدینہ نہیں ٹوٹے گا۔ آج کل Boneless یعنی بغیر ہڈی کا گوشت چلا ہے لیکن اس میں خاص لَذَّت نہیں ہوتی مجھے بھی یہ پسند نہیں ہے۔ اسے کوئی اپنا وقت بچانے کے لیے کھائے تو الگ بات ہے، مگر ہڈیوں میں غِذائیت اور انرجی ہوتی ہے لہٰذا ہڈی والا گوشت ہی کھانا چاہیے۔

مہمان کے لیے میزبان کھانا نہ نکالے

میزبان اپنے مہمان سے بار بار کھانے کا کہنے کے بجائے صرف تین بار مختلف مواقع پر کھانے کا کہے۔ چنانچہ حُجَّةُ الْاِسْلَام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَةُ اللّٰہِ الْوَالِی فرماتے ہیں: بار بار کہنے سے ہو سکتا ہے وہ بے چارہ مُرَوَّت میں زیادہ کھا لے اور پیٹ خراب ہونے کی وجہ سے آزمائش میں پڑ جائے۔[1] آج کل

مدینہ

1 ...... احیاء العلوم، کتاب آداب الاکل، الباب الثانی، ۲/ ۹ دار صادر بیروت

اپنے ہاتھ سے مہمان کی پلیٹ میں زبردستی ڈال دینے والا مُعاملہ بہت ہے۔ میرے ساتھ بھی بعض اوقات ایسا ہوتا ہے تو آزمائش ہو جاتی ہے لہٰذا مہمان کو یہ تو کہا جائے کہ اور کھا لیجیے مگر ازخود اس کی پلیٹ میں کھانا نہ نکالا جائے۔[1] اگر میزبان ازخود مہمان کی پلیٹ میں کھانا نکالتا ہے تو اس سے مہمان کو یہ تکلیف بھی ہو سکتی ہے کہ وہ چاول نکالنا چاہتا تھا اور میزبان خوب مصالحے والی بریانی اس کی پلیٹ میں بھر دے اب مہمان اگر میزبان کے "لیجیے، کھائیے" والے مَدَنی پھول سُن کر اس کا مان رکھتا ہے تو پیٹ کا مان جاتا ہے کیونکہ مصالحہ پیٹ میں جا کر جو حال کرے گا اس کے الگ ہی مَسائل ہوں گے اور اگر نہ کھائے تو میزبان اس کو کچھ نہ کچھ مَدَنی پھول دیتا رہے گا۔

مِل کر کھانے میں دوسروں کا خیال کیجیے

میں کافی عرصے سے ایک بات نوٹ کر رہا ہوں، بعض اوقات اس کا اِظہار بھی کیا ہے مگر عین موقع پر کہنا مُناسب نہیں ہوتا کیونکہ سامنے والے کو شرمندگی ہوتی ہے۔ وہ یہ کہ جب چند اَفراد مِل کر ایک تھال میں کھانا کھا رہے ہوتے ہیں اور کھانا کھلانے والوں میں سے کوئی ان کے تھال میں مزید کھانا ڈالنے کے لیے آتا ہے تو جس نے پہلے کھانا کھا لیا ہوتا ہے اور اسے بھوک نہیں لگ رہی ہوتی تو

---

❶ ...... میزبان کو چاہیے کہ مہمان سے وقتاً فوقتاً کہے کہ اور کھاؤ مگر اس پر اِصرار نہ کرے کہ کہیں اِصرار کی وجہ سے زیادہ نہ کھا جائے اور یہ اس کے لیے مُضِر (یعنی نقصان دِہ) ہو۔ (بہارِ شریعت، ۳/ ۳۹۴، حصہ ۱۶)

وہ اسے منع کر دیتا ہے جس کی وجہ سے اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے دِیگر اسلامی بھائی مزید کھانے سے محروم ہو جاتے ہیں یا پھر وہ انہیں محروم کرنے کی سعی کرتا ہے۔ لہٰذا اگر چند اَفراد مِل کر کھا رہے ہوں اور ان میں کوئی سیر ہو جائے تو تھال میں مزید ڈالنے سے منع کرنے کے بجائے صِرف اپنے بارے میں کہہ دے کہ میں کھا چُکا ہوں مجھے مزید نہیں کھانا۔ یوں ہی بعض لوگوں کو دیکھا ہے کہ وہ مزید کھانے سے منع بھی کر دیتے ہیں لیکن جب تھال میں کھانا ڈال دیا جائے تو پھر سے کھانے میں شریک ہو جاتے ہیں حتّٰی کہ دوسری تیسری مرتبہ بھی کھانے میں شریک رہتے ہیں یعنی کھاتے بھی رہتے ہیں اور منع بھی کرتے رہتے ہیں۔ ایسا نہ کیا جائے بلکہ ایک تھال میں کھانے والے باہمی مشورہ کریں اور ہر ایک دُرُست فیصلہ کرے، یہ نہیں کہ مُرَوَّت میں منع بھی کرتے رہیں اور جب مزید کھانا آجائے تو کھاتے بھی رہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ کسی کا پیٹ جلدی بھر جاتا ہے کسی کا دیر سے، کوئی صِرف ایک روٹی کھا کر سیر ہو جائے گا کسی کی چار روٹیاں کھانے کے بعد بھی گنجائش باقی رہتی ہے، لہٰذا خود ہوشیار بننے کے بجائے دوسروں کی بھی رِعایت کرنی چاہیے۔

لقمہ خوب چبا کر کھایئے

سُوال: بعض اوقات کھانا ڈالنے والا خود ہی تھال میں کھانا ڈال کر چلا جاتا ہے پھر ساتھ کھانے والوں میں سے کوئی ایک دو لقمے کے بعد ہاتھ روک لیتا ہے تو تھال صاف

کرنے کا مسئلہ ہو جاتا ہے ایسی صورتِ حال میں کیا کیا جائے؟

جواب: کھانے کے آداب میں سے ہے کہ سب اِس اَنداز سے کھائیں کہ ایک ساتھ فارغ ہوں مگر آج کل تو جلدی جلدی کھا کر پیچھے ہٹ جاتے ہیں۔ جلدی کھانے میں اگر یہ نیت ہو کہ لوگوں پر کم کھانے اور پیٹ کا قفلِ مدینہ لگانے کا Impression(یعنی تَاثُّر) پڑے تو یہ اَنداز بالکل دُرُست نہیں کیونکہ اس طرح جلد بازی میں کھانے والا کھاتا نہیں بلکہ نگلتا ہے کم کھانا تو دور کی بات ہے۔ نگلنے والا جلدی فارغ ہو جاتا ہے اور جو واقعی چَبا چَبا کر کھا رہے ہوتے ہیں وہ کھاتے رہتے ہیں لہٰذا ہر نوالہ خوب اچھی طرح چَبا کر ہی کھانا چاہیے۔ چھوٹے بچے جو ڈیڑھ دو سال کے ہوتے ہیں یہ لقمہ چَبا نہیں سکتے انہیں بھی اگر بڑا نوالہ دیا جائے تو یہ بغیر چَبائے نگل جاتے ہیں بلکہ چار چار سال کے بچوں کو بھی دیکھا ہے کہ ان کو چَبانا نہیں آتا تو ایسے بچوں کو چھوٹا نوالہ نرم کر کے دینا چاہیے تاکہ یہ بغیر چبائے نگلیں بھی تو پیٹ میں آسانی رہے۔

کھانے والے کے چہرے کو نہ دیکھیے

اِسی طرح کھانا کھانے والے کے چہرے کو بھی نہیں دیکھنا چاہیے کہ حدیثِ پاک میں منع فرمایا گیا ہے۔[1] مگر آج کل تو نہ صِرف کھانے والے کو دیکھتے ہیں بلکہ اس کے عِلاوہ بھی بہت کچھ کر رہے ہوتے ہیں۔ جن کو کھانا کھاتے

مدینہ

1 ...... معرفة الصحابة، باب العين، ابو عمر، ۴/۵۱۷، حديث: ۶۹۵۰ دار الكتب العلمية بيروت

ہوئے دیکھا جاتا ہے اگر ان کی فہرست بنائی جائے تو ان مَظلوموں میں شاید میرا نمبر سب سے پہلا ہو گا۔ جی ہاں! کھانا کھاتے کھاتے میرے لیے آزمائش ہو جاتی ہے کیونکہ اسلامی بھائی تو پیٹ بھر کر آتے ہیں اور مجھے یوں دیکھتے ہیں جیسے مُرغی پانی مُنہ میں لے کر سر اُٹھاتی ہے یہ بھی ایک نوالہ لے کر مجھے دیکھنے لگتے ہیں۔ جب کسی کو کھانا کھاتے وقت مسلسل دیکھا جائے گا تو اَندازہ کیجیے کہ اس کو کس قدر کوفت ہوتی ہو گی کہ ہر طرف سے لوگ دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ میری اِس مَظلومیت کا شاید ہی کسی کو اَندازہ ہو سکے، منع کرنے کے باوجود بعض لوگ نہیں مانتے اور کَن اَنکھیوں سے دیکھ رہے ہوتے ہیں ان کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ اللہ کرے دِل میں اُتر جائے میری بات۔

اپنے کسی کام کو نماز سے افضل کہنا کیسا؟

سُوال: اپنے کسی کام کو نماز سے افضل کہنا کیسا؟

جواب: یہاں کام کو مُطلَق بیان کیا گیا ہے نہ جانے کس کام کو نماز سے افضل کہا ہے تو مُطلَق سُوال سے وضاحت نہیں ہو گی۔ البتہ اِیمان نماز سے بڑھ کر ہے اس طور پر کہ خُدا کے اِنکار سے بندہ کافر ہو جاتا ہے جبکہ نماز کی فرضیت کا اِقرار کرتے ہوئے اسے ادا نہ کرنے سے بندہ کافر نہیں ہوتا۔

کَرامت کا اِنکار کرنا کیسا؟

سُوال: کَرامت کا اِنکار کرنا کیسا؟

جواب: اَولیائے کِرام رَحِمَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی کَرامات کا اِنکار کرنا گمراہی ہے۔[1] ایسا شخص بَدمذہب ہے۔

"قادری" کسے کہتے ہیں؟

سُوال: قادری کا کیا مَطلب ہے؟

جواب: سرکار غوثِ پاک عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الرَّزَّاق کا نام عبدُ القادِر[2] ہے تو جو شخص آپ رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے سلسلے میں مُرید ہو اسے آپ کے نام کی نسبت سے قادری کہا جاتا ہے۔

نقشِ نعلین سر پر لگانے میں اِحتیاط

سُوال: جس کمرے میں نقشِ نعلینِ پاک ہو اس میں نماز پڑھنا کیسا؟

جواب: جس کمرے میں نقشِ نعلینِ پاک ہو اس میں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں بلکہ وہ تو بَرَکت کی جگہ ہے شاید قبولیت کے بھی زیادہ قریب ہو۔ نعلین شریف

مدینہ

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۴/ ۳۲۴

2 ...... بانیٔ سلسلۂ قادریہ، سردارِ اولیا، غوثُ الاعظم حضرتِ سیّد مُحْیُ الدّین ابو محمد عبدُ القادر جیلانی حَسَنی حُسینی حنبلی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْوَلِی کی وِلادت 470ھ کو جیلان (ایران) میں ہوئی اور ربیعُ الآخِر 561ھ کو بغداد شریف (عراق) میں وصال فرمایا، آپ جیّد عالِمِ دِین، بہترین مُدرِّس، پُراثر واعظ، مُصَنِّفِ کُتُب، فقہاو مُحدِّثین کے اُستاذ، شَیْخُ الْمَشَائخ اور مُؤَثِّر ترین شخصیت کے مالک ہیں۔ آپ کا مزارِ مبارک دُنیا بھر کے مسلمانوں کے لئے منبعِ انوار و تجلّیات ہے۔ جہاں آپ کا عرس 11 ربیع الآخر کو منایا جاتا ہے (بہجۃ الاسرار، ص۱۷۱ دارالکتب العلمیۃ بیروت/ طبقاتِ امام شعرانی، جزء:۱، ص۱۷۸ دارالفکر بیروت/ مرآۃ الاسرار، ۵۶۳-۵۷۱ الفیصل غزنی سٹریٹ مرکز الاولیا لاہور)

ایک عمدہ شے ہے اس کی بَرَکت سے دُعائیں قبول ہونے کی کئی حِکایات بھی موجود ہیں۔ یہ بَرَکات تو نقشِ نعلینِ پاک کے ہیں، جو اصل نعلین شریف ہیں ان کی بَرَکتوں کے تو کیا کہنے! نقشِ نعلین شریف کو جیب میں بھی رکھا جاتا ہے اور بہت سے خوش نصیب اسے اپنے سر پر لگاتے ہیں، مگر نقشِ نعلین شریف سر یا عمامے شریف پر لگانے میں یہ خیال رکھا جائے کہ نماز میں سجدہ کرتے وقت زمین پر نہ لگے۔ نقشِ نعلین شریف نماز کے دَوران جیب میں ہی تشریف فرما ہو تو مدینہ مدینہ۔

کیا قبر میں بھی حِساب ہوگا؟

سُوال: اگر دُنیا میں کوئی کسی کا حق مارتا ہے تو اس کا حِساب کتاب قبر میں بھی ہو گا یا صِرف قیامت کے دِن ہو گا؟

جواب: قیامت کے دِن حِساب کتاب ہو گا اور حِساب کتاب بھی صِرف حلال کا ہو گا اور جو حرام ہے اس کا حِساب نہیں بلکہ اس پر عذاب ہے۔ قبر میں بھی عذاب ہو سکتا ہے۔

مُنہ میں نَسوار ہوتے ہوئے دُرُود شریف پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا مُنہ میں نَسوار رکھ کر ذِکر و دُرُود کر سکتے ہیں؟

جواب: مُنہ میں نَسوار ہونے کی صورت میں ذِکر و دُرُود منع ہے کیونکہ اس میں بدبو ہوتی ہے اور بدبو بھی ایسی سخت کہ آدمی بَرداشت نہ کر سکے۔ اگر مسجد میں نَسوار کی

بَدبو کے ساتھ آ گیا تو گناہ گار بھی ہو گا۔ ویسے بھی نسوار بُری اور نُقصان دِہ چیز ہے لہٰذا اس سے بلکہ تمام بَدبو دار چیزوں کے اِستعمال سے بچنا چاہیے۔

نَماز نہ پڑھنے والا کیا نَماز کی دعوت دے سکتا ہے؟

سُوال: خود نَماز نہ پڑھنا اور دوسروں کو نَماز کا کہنا کیسا؟

جواب: بے نَمازی کا کسی کو نَماز کی دعوت دینا جائز ہے۔

کیا اللہ پاک بندوں کی توبہ کا اِنتظار کرتا ہے؟

سُوال: کیا اللہ پاک اپنے بندوں کی توبہ کا اِنتظار کرتا ہے؟

جواب: (اس موقع پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے قریب بیٹھے ہوئے مفتی صاحب نے فرمایا:) لفظ اِنتظار تو یاد نہیں کہ کہیں حدیثِ پاک میں اِس طرح کے اَلفاظ آئے ہوں البتہ اللہ پاک اپنے بندے کی توبہ سے خوش ہوتا ہے۔ (امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے فرمایا:) اللہ پاک بندے کو مہلت عطا فرماتا ہے۔

سردی میں پائپ کے اندر پانی جمنے کا حَل

سُوال: ٹھنڈ کی وجہ سے پائپ میں پانی جَم جاتا ہے، اِس مشکل سے بچنے کے لیے نل تھوڑا سا کھلا رکھا جاتا ہے تاکہ پانی گرتا رہے اور جمے نہیں، ایسا کرنا کیسا؟

جواب: اگر پانی گرانے کے عِلاوہ کوئی اور حَل ہو سکتا ہو تو وہ کیا جائے۔ (رُکنِ شُوریٰ نے بذریعہ میسج فرمایا:) جہاں سردی میں پانی جمتا ہے تو وہاں معمولی سا نل کھلا رکھنا پڑتا ہے لیکن پانی کے ضائع ہونے سے بچنے کے لیے نل کے نیچے بڑا برتن رکھا جا سکتا ہے۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	دِینی اور دُنیوی مشہور شخصیات کو محتاط رہنا چاہیے	8
بازو پر ٹیٹو (Tattoo) و نقش و نگار بنانا کیسا؟	1	جماعت پانے کی صورت میں مال ضائع ہوتا ہو تو...؟	10
ٹیٹو بنوا لینے والا اب توبہ کیسے کرے؟	2	اللہ پاک دیکھ رہا ہے تو پھر فِرِشتے کیوں مُقرر ہیں؟	11
بارش کے پانی کی طرح بَرف بھی بَرکت والی کہلائے گی؟	3	اللہ پاک کو ہمیشہ سے خبر ہے	11
پُرانے Spare Parts کو نیا کہہ کر بیچنا کیسا؟	4	اللہ پاک کے متعلق وَسوسے آنے کا سبب	12
علاج کے لیے گدھی کا دُودھ یا شراب پینا کیسا؟	4	اللہ پاک کے بنائے ہوئے ظاہری اور غیبی عالَمِ اَسباب	13
خالہ اور بھانجی کا بیک وقت ایک آدمی سے نکاح کرنا کیسا؟	5	کیا سفید بال آنا خوش نصیب ہونے کی علامت ہے؟	13
جلیبی والا تیل تین سے چار بار اِستعمال کرنا کیسا؟	5	داڑھی سے سفید بال نکالنا کیسا؟	14
امیرِ اہلسنّت کی پسند کا مِعیار	6	ذِمّہ داری قبول کرنے کے لیے اِستخارہ کرنا کیسا؟	15
میٹھے کی مختلف اَقسام	7	دِین کی خدمت کرنے والوں کی عِزّت و عظمت	16
چائے کے ذَریعے سازش	8	قرآنِ کریم پڑھنے اور پڑھانے کے فضائل	18

قرآنِ کریم پڑھنا اور پڑھانا ضروری ہے	20	مہمان کے لیے میزبان کھانا نہ نکالے	32
مَدْرَسَۃُ الْمَدِینہ بالِغان کا تعارف اور ترغیب	21	مِل کر کھانے میں دوسروں کا خیال کیجیے	33
قربانی کے بغیر کچھ نہیں ہوتا	22	لقمہ خوب چبا کر کھائیے	34
اسکول ٹیچرز اور پروفیسرز بھی قرآنِ پاک پڑھائیں	24	کھانے والے کے چہرے کو نہ دیکھیے	35
نیکی کی دعوت کے لیے کُڑھنا بھی سعادت ہے	24	اپنے کسی کام کو نماز سے افضل کہنا کیسا؟	36
نیکیوں کے معاملے میں حالات بہت ناگُفتہ بہ ہیں	26	کرامت کا اِنکار کرنا کیسا؟	36
نیت کو عملی جامہ پہنانا ہی کمال ہے	27	”قادری“ کسے کہتے ہیں؟	37
”نمازی بناؤ اور نمازی بڑھاؤ“ تحریک میں شامل ہو جائیے	27	نقشِ نعلین سر پر لگانے میں اِحتیاط	37
مَسائل آنے پر حل تلاش کرنے پر غور کیجیے	29	کیا قبر میں بھی حِساب ہو گا؟	38
امیرِ اہلسنّت نے خود کو مخالفت کی جھاڑیوں میں نہیں اُلجھایا	30	مُنہ میں نَسوار ہوتے ہوئے دُرُود شریف پڑھنا کیسا؟	38
مَدَنی تحریک سے فائدہ اُٹھا کر مَدَنی کاموں کی دھومیں مچائیے	30	نماز نہ پڑھنے والا کیا نماز کی دعوت دے سکتا ہے؟	39
دعوت میں کھانے کے آداب	31	کیا اللہ پاک بندوں کی توبہ کا اِنتظار کرتا ہے؟	39
ہڈی والے گوشت میں غِذائیت اور انرجی ہوتی ہے	32	سردی میں پائپ کے اندر پانی جمنے کا حَل	39

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لئے مدنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''فکرِ مدینہ'' کے ذریعے مدنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مدنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مدنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل۔ اپنی اصلاح کے لیے ''مدنی انعامات'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''مدنی قافلوں'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عزوجل

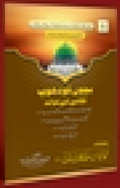

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net